

سوال

میں امریکی یونیورسٹی کا طالب علم ہوں اور بہت سارے عجیب و غریب اعتقادات رکھنے والے مسلمانوں سے ملا ہوں ، ان میں سے بعض کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ نہیں ، بلکہ اس سے مراد قوت اور طاقت ہے ، اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہرجگہ پر ہے ، اور کچھ لوگ (رافضی شیعہ) کہتے ہیں کہ ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما (نعوذ باللہ) کافر ہیں ، تو میرا سوال یہ ہے کہ میں ان لوگوں سے کیسے تعلقات رکھوں اور کیسے معاملات کروں ؟

باوجود اس کے کہ میں نے انہیں صحیح اعتقادات کو دلائل کے ساتھ وضاحت کی ہے لیکن وہ نہیں مانتے ، تو کیا مجھ پر یہ واجب ہے کہ میں ان کے پیچھے یا ان کے ساتھ نماز نہ پڑھوں کیوں کہ میرا انہیں ان انحرافات کی وجہ سے کافر کہنے کی بنا پر نماز میں خشوع جاتا رہتا ہے ؟
تو کیا میں ان کو سلام کہتا اور دین معاملات کے علاوہ دوسرے امور میں بات چیت کرتا رہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہماری آپ کو یہ نصیحت ہے کہ آپ دین اور عقیدہ کتاب و سنت اور اسلاف امت کی کتابوں سے اخذ کریں ، اور آپ عقیدہ کے متعلق وہ کتابیں پڑھیں جو کہ متقدمین اسلاف نے لکھیں ہیں مثلاً امام احمد رحمہ اللہ کی کتاب : کتاب السنۃ ، اور ان کے بیٹے عبداللہ کی کتاب ، اور اسی طرح ابو عاصم رحمہ اللہ کی کتاب " کتاب السنۃ " اور ابن ابی شیبہ کی کتاب " کتاب الایمان " اور ان کے دوسرے علماء کرام کی کتابیں جو کسی فرقے کی طرف منسوب نہیں اور نہ ہی تعصب کا شکار ہیں بلکہ وہ کتاب و سنت کے واضح دلائل پر اعتماد کرتے ہیں ۔

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ جن عقائد کا آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے وہ عقائد صحیح نہیں بلکہ بدعتیوں کے عقائد ہیں جن کی کوئی دلیل نہیں تو یہ اعتقادات رکھنے والے اللہ تبارک و تعالیٰ کی صفات کا انکار کرتے ہیں ، مثلاً اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی صفت ہاتھ کی تفسیر قوت اور قدرت کے ساتھ کرتے ہیں حالانکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے لئے ہاتھ کو اس طرح ثابت کیا ہے جس طرح اس نے چاہا ۔

اور اسی طرح یہ بھی گمان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ میں ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی صفات استواء اور علو اور

اس طرح کی دوسری صفات کا انکار کرتے ہیں ، اور اسی طرح رافضہ جو کہ صحابہ پر سب و شتم کرتے تو یہ کفر یہ کام ہے اور روافض کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ۔

تو اس مسئلہ میں آپ کو ہماری یہ نصیحت ہے کہ اگر یہ لوگ اپنے اعتقادات سے باز نہیں آتے تو آپ ان سے دور ہو جائیں ، اور یہ کوشش جاری رکھیں کہ وہ اس عقیدہ کو ترک کر دیں اور آپ ان کے سامنے عقیدہ سلفیہ کی کتابیں رکھیں ، اور اسی طرح انہیں ان کتابوں سے دلائل دیں جن میں اس طرح کے بدعتی لوگوں کے شبہات کا مناقشہ کیا گیا ہے مثلاً عثمان بن سعید الدارمی کی کتابیں ، جو کہ جہمیہ اور دوسروں کے رد میں لکھی ہیں تو اگر یہ لوگ نہ مانہیں تو ان سے میل جول نہ رکھو اور علیحدگی اختیار کر لو ، اور ان کے پیچھے نماز بھی نہ پڑھو ، بلکہ وہ لوگ تلاش کرو جو کہ سلفی عقیدہ کے مالک ہوں ۔